ٹورانٹو ۔ کینیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

قیمت ۵۰ سینٹ

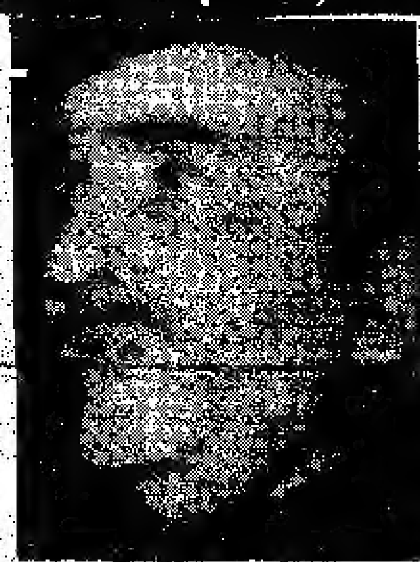
۳ رجب ۱۴۰۵ھ
۲۵ مارچ ۱۹۸۵ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۱

پاکستان کے نئے وزیر اعظم لیگی رہنما محمد خان جونیجو ہوں گے

ارکانِ اسمبلی وزارتِ عظمیٰ کے لئے ظفر اللہ جمالی کو نامزد کرنے کی حمایت کر رہے تھے، ضیا نے جونیجو کے حق میں فیصلہ کر دیا



محمد خان جونیجو

سیاسی جماعتوں کے مستقبل کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی

صدر ضیا اقتدار مسلم لیگ کو منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، بعض ارکان کا اظہارِ خیال

ارباب جہانگیر صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ

یاسین وٹو سے جونیجو کی ملاقات

قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس ارکان نے حلف اٹھایا

یہ دن پاکستان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا: چیف الیکشن کمشنر

سومرو سے امریکی سفارتکاروں کی ملاقات

اسمبلی کو بے اختیار نہیں رکھا جا سکتا، حقیقت میں آپ کو منوا کر رہیں گی: نور خان

منتخب ارکان مل جل کر اپنا لیڈر اور ترجمان چن لیں، جمہوریت پر متفق ہیں، اختلاف طریقہ کار پر ہے

نظامِ حکومت سیاسی جماعتوں کے بغیر نہیں چلایا جا سکتا، پریس کلب کے پروگرام "میٹ دی پریس" سے خطاب

ترک باشندوں پر بلغاریہ کی حکومت کے جبر و تشدد پر علماء و مشائخ کا اظہارِ تشویش

بی اے انتقال کر گئے

ماسکو میں صدر ضیا سے جارج بش، راجیو گاندھی اور مارگریٹ تھیچر کی بات چیت

امریکی نائب صدر کے ساتھ وزیر خارجہ جارج شلز بھی تھے، دو طرفہ تعلقات، علاقائی و عالمی مسائل پر ۴۵ منٹ تک بات چیت ہوئی

صدر ضیا سے ملاقات کے لئے راجیو گاندھی پاکستان ہاؤس آئے

تعلقات کو معمول پر لانے اور اس کی راہ میں حائل دشواریوں کو دور کرنے پر اتفاق رائے

دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کو اپنے اپنے ممالک میں انتخابات کے نتائج سے آگاہ کیا

اسعد گیلانی نے نواز شریف کے انتخاب کو چیلنج کر دیا

فوجی عدالتیں فی الحال کام کرتی رہیں گی: صدر ضیاء الحق



پروفیسر خورشید، پیر پگارا، ذوالفقار علی جاموٹ اور احمد میاں سومرو سینیٹر منتخب ہوگئے

سندھ سے سینیٹ کا رکن منتخب ہونے والے دیگر امیدواروں میں حسن صدیقی، میر غلام حیدر، قاضی اعجاز احمد، میر علی نواز، الہ پور حمزہ، بیجو سردار، جام کرم علی، اصغر حسین شاہ، اکرم سلطان اور پیر محمد شاہ شامل ہیں

[illegible]

جاوید جبار حسن، شیخ عبدالمجید قاضی، احمد سعید چھتاری اور شیخ علی محمد بھی کامیاب

تمام نشستوں پر سرکاری امیدواروں کو ایک ووٹ بھی نہیں ملا ۔ حزب اختلاف کے امیدوار بھی ہار گئے

کراچی [illegible]

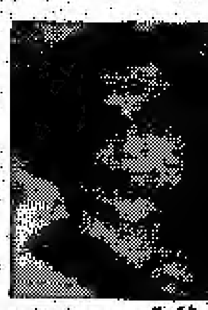
[illegible]

صوبہ سرحد سے قاضی حسین احمد اور دیگر تمام امیدوار بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہوگئے

[illegible]

مولانا غلام حقانی نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے

[illegible]



ڈاکٹر امینہ اشرف



بیگم گلزار اختر

مسلم خواتین کی نشستوں

[illegible]

پنجاب سے خضر حیات، امیر عبداللہ روکڑی اور بلوچستان سے نبی بخش زہری

عبدالرحیم میرداد خیل اور فصیح اقبال سینیٹ کے لئے منتخب ہونے والوں میں نمایاں ہیں

[illegible]

......اور جان کی امان پائیں



پی آئی اے کے ... سالہ پائیلٹ کیپٹن سید علی نقی رضوی ... مسلم ٹاؤن کے ... کیپٹن سید اسد علی رضوی کے بیٹے اور راولپنڈی کے معروف معالج ڈاکٹر ... رضوی کے بھتیجے ...

[illegible]

پندرہ روزہ
الہلال
سوئٹزرلینڈ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ (القرآن)

اشاعت کا چودھواں سال

وہ دسمبر ۱۹۷۱ء کی ایک سرد شام تھی۔ میں ٹوٹنگ کی بلور سٹریٹ اور سینٹ جارج کے علاقے میں ایک کتابوں کی دکان میں اخبارات اور رسائل کے اسٹینڈ کے سامنے کھڑا تھا۔ اکثر رسائل اور اخبارات کے صفحۂ اول پر شیخ مجیب الرحمٰن، یحییٰ خان، اندرا گاندھی، بھارت میں مشرقی پاکستان کے مہاجرین یا ذوالفقار علی بھٹو کی تصاویر تھیں اور سرخیاں وطن عزیز کے دو لخت ہو جانے کی اندوہناک خبر دے رہی تھیں۔

اسی جگہ پر ایک اور صاحب بھی بڑے اضطراب کے ساتھ ایک کے بعد دوسرے اخبار یا رسالے کو دیکھ رہے تھے۔ شکل و صورت سے پاکستانی لگتے تھے۔ مگر چونکہ اس زمانے میں یہاں پاکستانی اکا دکا ہی ہوتے تھے اس لیے شک گزرا کہ کہیں بھارتی نہ ہوں۔ مگر یہ شک جلد ہی دور ہو گیا۔ جیسے میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا وہ پاکستانی ہیں، غالباً اسی وقت وہ بھی مجھ سے یہی پوچھنا چاہتے تھے۔ چونکہ ہم دونوں کے منہ سے سوال کی بجائے بیک وقت ایک ہی جواب نکلا "پاکستانی"۔ ان کی آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں اور ہونٹ جذبات الم سے کانپ رہے تھے۔ میرا بھی یہی عالم تھا۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔ اُن دو بچوں کی طرح جن کو پردیس میں اپنی ماں کے مر جانے کی خبر ملی ہو!

ہمارا مشرقی پاکستان جہاں پاکستان کے آدھے سے زیادہ عوام رہتے تھے دائمی تخریبی کارروائیوں اور بیرونی دشمن کے حملے کی نذر ہو چکا تھا۔ پاکستان کے لادینی فوجی حکمرانوں نے تسلیم کر لیا تھا کہ مشرقی پاکستان اب پاکستان کا علاقہ نہیں رہا۔ ہندوستان کو اکھنڈ بھارت کے خواب پورے ہوتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ ریڈیو پر پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ زوروں پر تھا اور ٹی وی پر بھی جگہ جگہ سنا جا رہا تھا۔ ٹرانسپورٹ پر بیٹھی بھارتی پیرو ضمیر باغی اور ان کی قادیانی کے دوسرے حضرات باقی ماندہ پاکستان کے خلاف زہر اگل رہے تھے۔

انہی دل شکن حالات میں چند دوستوں نے اہل وطن کو باخبر رکھنے کا عزم کیا اور اس طرح شمالی امریکہ میں پاکستانی صحافت کے اس نقیب کی بنیاد پڑی۔

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، سرزمین پاک اور اس کی اسلامی اقدار و تہذیب سے محبت اور اخلاص کا تقدس ہمارے پیش نظر رہا ہے۔ اس پرچے میں شائع شدہ الفاظ کو بھی کبھی ذاتی خاندانی یا نام و نمود کے لیے استعمال نہیں کیا بلکہ ہمارے بہت سے قارئین گواہ ہیں کہ ابتدا میں کئی برسوں تک اس پرچے پر ایڈیٹر یا پبلشر کا نام تک نہیں ہوتا تھا۔ لیکن بے لوث خدمت کے اس جذبے پر اکثر "بیداد" ملی۔ یہاں تک کہ

دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف
اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی

الحمد للہ کہ حوصلے پھر بھی جوان رہے!

اس چودہ سالہ صحافتی سفر میں ہم سے لغزشیں بھی ہوئیں۔ ہم نے ہر سچ کو سچ پکارا۔ ایوب خان اور یحییٰ خان کی فوجی آمریت کے بعد ہم نے ذوالفقار علی بھٹو کی پذیرائی کی۔ مگر جب انہوں نے وطن عزیز کے مسلم عوام پر ظلم و ستم کے ایک نئے باب کا آغاز کیا تو ہم نے عوام کا ساتھ دیتے ہوئے حکمران کے خلاف آواز بلند کی۔ ہزاروں میل دور اس آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ موجودہ فوجی حکمران آئے تو ہم نے ان کو پاکستانیوں کی طرح انہیں مسیحا سمجھا۔ ان سے خصوصی انٹرویو لے کر جلی حروف میں شائع کیا اور ان کی تشہیر کی۔ مگر یہ ہماری ناسمجھی اور ناپختگی کی بنا پر ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں حکومت کی باگ ڈور متواتر ایسے سول اور فوجی افسروں کے ہاتھ رہی ہے جو اپنے پیش رو برطانوی حکمرانوں کی طرح جبر و استبداد کے ذریعے حکومت کرنے کے عادی ہیں۔ یہ حکمران طبقہ جان بوجھ کر مغرب کی لادینیت اور بداخلاقی کو اسلامی پاکستان میں عام کر رہا ہے کہ ملک کی اسلامی بنیادیں کمزور ہوں۔ موجودہ فوجی آمر کا "اسلامی نظام" در اصل اسلام کی بدنامی کا باعث ہے۔ ریفرنڈم اور انتخابات کے ڈھکوسلوں سے یہ فوجی گروہ عوام کی توجہ اپنے جبر و تشدد سے ہٹانا چاہتا ہے۔

بہر حال بات تو "الہلال" کو کریڈٹ کے چودھویں سال کی ہو رہی تھی جس میں ہم پہلے آج اسلامی صحافت کے تاریک وقت پر روشنی کی پہلی کرن بنے ہیں۔ کریڈٹ انٹرنیشنل دنیائے صحافت کی تاریخ میں پہلا اسلامی پرچہ ہے جو آج چار براعظموں پر بیک وقت شائع ہو رہا ہے۔ انگلینڈ، ساؤتھ افریقہ، ملیشیا اور کینیڈا ایسے اس کے دفاتر ہیں۔ یہ سب خدائے ذوالجلال کا لطف و کرم ہے۔ حرف آخر کہنا ہمارا کام ہے۔

— ایڈیٹر الہلال

زندہ تحریریں

ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی

اسلامی نظام عدل

اسلام خود اجتماعی عدل کے لئے اصول و ضوابط تجویز کرتا ہے، حالانکہ دولت میں غریبوں کا حق متعین کرتا ہے اور حکومت و اقتصاد کے لئے عدل و انصاف پر مبنی نظام دیتا ہے۔ نہ اس نے عوام کو پستی میں مبتلا کیا اور نہ انہیں یہ تعلیم دی کہ دنیا میں اپنے حقوق سے دستبردار ہو کر صرف عقبیٰ میں ان کی بازیابی کے متوقع رہیں۔ برعکس اس کے اسلام نے اپنے فطری حقوق سے یوں ہی دست بردار ہو جانے والوں کو، خواہ وہ کسی دباؤ کے تحت ہی ایسا کریں، آخرت میں عذاب شدید کی دھمکی دی اور آپ اپنے اوپر ظلم کرنے والا قرار دیا۔

(ترجمہ) "جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے، ان کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو ان سے پوچھا کہ تم یہ کس حال میں مبتلا تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمین میں کمزور و مجبور تھے۔ فرشتوں نے کہا کیا خدا کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے۔" (النساء: ۹۷)

ایسے لوگوں کو وہ اپنے حقوق کے لئے جنگ کرنے پر اکساتا ہے:

(ترجمہ) "جو کوئی اپنے اوپر کئے جانے والے کسی ظلم سے بچاؤ کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے۔" (نسائی)

(بحوالہ: اسلام میں عدل اجتماعی)

صالح عورتوں کی خصوصیات

مرد عورتوں پر قوام ہیں اس بنا پر کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔

(النساء: ۳۴)

القرآن

نوافل کا اہتمام

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب کوئی شخص اپنی مسجد کی نماز فرض سے فارغ ہو جائے تو اپنے گھر کو بھی سنت اور نفل نمازوں کا ایک حصہ دے۔ اگر ایسا کرے گا تو اللہ اس کے گھر میں نماز کی وجہ سے خیر و برکت نازل فرمائے گا۔"

(مسلم)

السنۃ

آج حق و باطل کی جنگ کی نوعیت کیا ہے؟

سید انوار احمد بلگرامی

حق و باطل کی جنگ ہمیشہ سے جاری ہے۔ یہ آدم سے شروع ہوئی اور ابد تک جاری رہے گی۔ توحید و شرک کی جنگ ہمیشہ سے ہے۔ طاغوت کی سرکشی اللہ اپنے خالق کے مقابلہ کوئی نئی نہیں۔ ابلیس پر اس کا پہلا ثقابل ہمیشہ ظلم کرتا رہا ہے اور اس کی حق تلفی کے درپے رہا ہے۔ انسان خدائی کرنے کی خام خیالی ہمیشہ اپنے ذہن میں بسائے رہا ہے۔ اللہ جاہلیت ایک ذات ہے جو رب الناس ہے، ملک الناس بھی ہے اور الٰہ الناس بھی ہے۔ طاغوت کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ یہ تینوں صفات اس ایک ذات سے چھین کر دنیا میں انسانوں کا رب، ملک اور الٰہ بن بیٹھے اور خود ساختہ رب الناس، ملک الناس اور الٰہ الناس کی حکومت قائم کرے۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

مگر آج اس بیسویں صدی میں طاغوت نے عجیب ہی روپ دھارا ہے۔ طاغوت اور شرک تو وہی ہے، فریب اور مکاریوں میں چھپا اور نظروں سے پنہاں ہے۔ مگر آج جدید طاغوت نے اپنی چالیں، مکاریاں اور پالیسیاں اور لطیف رنگ میں پیش کی کا درجہ دیا ہے۔ اس کرۂ ارض پر بسنے والے چار ارب انسان آج جب اپنی زندگی کے ہر ہر مرحلے پر استعمار سے بات کرتے ہیں تو استعمار کی ہر چال کو اپنی زندگی کا لازمہ سمجھے ہوئے ہیں۔ اس کی چالیں اب ایسی چالیں نہیں رہیں جو اعلیٰ اقدار کا لبادہ اوڑھے ہیں۔ اس کی فریب کے جال میں ہم جانا ہم اپنی عزت افزائی سمجھتے ہیں۔ کبھی ہم اس کو ترقی سمجھتے ہیں، کبھی دانشوری کا نام دیتے ہیں، کبھی اس کو عزت اور اولاد کی ترقی کہتے ہیں۔ کبھی حقوق انسانی اور حقوق نسواں کے نام پر استعمار کے فریب اور دھوکے کو یہ چون و چرا اپنا لیتے ہیں۔ آج ہمارا ضمیر مر چکا ہے، ہمارا شعور و ادراک ہمارے دفاع میں ناکارہ ہو چکا ہے۔ ہم اپنی طرز زندگی سے مطمئن ہیں۔ ہم کو اس کا خیال ہی نہیں آتا کہ ہم ہی تو مالک ہیں اور ساری مخلوق میں اشرف ہیں۔ عزت نفس، حریت اور آزادی ہماری گم ہو چکی ہے۔

آپکا تصور اور ایک تشخص

ہم سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم سب تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، تیری ہی پشت پناہی کے خواستگار ہیں۔ پروردگار صرف تیرے ہی سامنے جھکنا ہماری عزت نفس ہے اور دلالت کرتا ہے، ہماری عزت نفس کا ضامن ہے۔ ہم اپنے مقتل کو اپنا آقا نہیں سمجھتے، اپنا پالنے والا نہیں سمجھتے۔ ہم کسی رنگ و نسل کی جھوٹی برتری، PETRODOLLAR کی فراوانی اور اسلحوں کے انبار سے مرعوب ہو کر اپنے جیسوں کو اپنا خدا اور اپنا مربی نہیں سمجھتے۔ اللہ نے ہم کو اپنا بندہ بنا کر عزت نفس کی جو دولت ہم کو عطا کی ہے وہ ہماری ساری احتیاجات کا رخ تیری طرف موڑ دیتی ہے۔ ہم انسانوں کی جھوٹی عظمتوں، خودساختہ برتری کو تار عنکبوت جان کر صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ان اپنے منہ میاں مٹھو بنے طاقتوں کو زیر کرنے کی ان کی برتری ان کی اوقات پر پہنچانے، ان کو اپنے اپنے ملکوں تک محدود کرنے میں تجھ ہی سے استعانت چاہتے ہیں۔ پروردگار تم سب کو اس جدید طاغوت سے، یہودی عدوی کے فریب و دام سے، اس مشرقی و مغربی کفر سے اپنی پناہ میں رکھ۔ ہم سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔

جب ہماری گزشتہ نسل نے انسانی اقدار، اسلامی اقدار، اخلاقی اقتدار کو پس پشت ڈال اور محض ذاتی غرور، تفاخر اور سطحی تزئین و آرائش مقصد حیات بنا لیا تو اس کا ساحلی ہماری جو پہلا سبق تھا جو شیطانی مسلط ہو گیا۔ ذہن انسانی خالی ہو گیا۔ جب انسانی اقدار بھی نہ رہیں تو ان کی جگہ شیطانی وسوسوں نے لے لی۔ چنانچہ آج ہمارا دین ہے یورپ کی خرافات۔ یہ سود کا سرمایہ دارانہ نظام، مغرب کی سیاست سے جدائی، فحاشیات کی اشاعت، عورتوں کا گھر کو چھوڑ کر معاشرے کے وسط میں پورے ہیجان سے جنسی کشش کے ساتھ بے حجاب ہونا، اپنے سے کم درجہ والوں پر طنز کرنا اور اپنے سے بڑوں کی چاپلوسی کرنا، جس کو قرآن میں کہا ہے اور کسی حدیث سے منع ہے، یہ تمام یورپی تہذیب کی خرافات ہیں۔

عرب کی گلیوں سے انسانوں کو انسانیت، اخلاق اور حقانیت کا پیغام سنانے کے لئے اٹھے تو عروج کے دنیا میں اپنے فضائل سے دنیا کا دل جیت لیا۔ مروجہ نظام کے ہر پہلو کو چیلنج کیا اور اسلام کے معاشی انصاف کے جواب کو ترقی کیا، جس نے انسانیت کو پستی سے انسانی معراج پر پہنچانے کے لئے ٹکڑے ٹکڑے ہونے والے طاغوتی نظام کو چیلنج کیا اور اس کو شکست دی، جس کا دنیا میں دم لیا۔

آج جو تحریکیں ہم اسلام کے نام پر اٹھتی دیکھتے ہیں وہ بالآخر برطانوی جمہوریت کا کھیل یورپ کی شرائط پر کھیلنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔ دنیا یورپ کے پروردہ شاہوں کی وظیفہ خوار ہو جاتی ہیں۔ یورپی سسٹم کو چیلنج کرنے کے بجائے اسی سسٹم کا ایک حصہ بن کر نجات کا ذریعہ سمجھتی رہی۔

آج ہم کو جنگ خندق لڑنی چاہیے۔ آج ہم کو تشخیص زدہ POLARISATION کرنی چاہیے کہ ہماری صف کون ہے اور دشمن کی صف کون ہے۔ مسلمان اپنی صف بنائیں اور جدید طاغوت صاف اور واضح سامنے اور جدا نظر آئے۔

آج ہم عالمی کفر سے جدید جنگ خندق میں اپنی ضرب کی تقلید میں ضرب لگائیں گے جو تحصیل کی عبادت سے بڑھ کر تھی۔ ہم مساجد میں جب سجدہ کرتے ہیں تو اپنے پروردگار سے معاشرے کے میدان جنگ میں کھڑے ہو کر مبارزہ کے عزم صمیم کا عہد کریں۔ ہم محراب کے نیچے سجدے میں اپنے خالق سے گڑگڑا کر کہیں کہ پروردگار تیری یہ بات ہماری سمجھ میں آ گئی ہے کہ تو کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک اس کے افراد خود اپنی حالت نہ بدلیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنی حالت اس وقت تک نہیں بدل سکتے جب تک اپنے اور اپنے دشمن کے درمیان ایک حد نہ کھینچ لیں۔ ہم مسلمان میں تیرے رسول کے پیرو ہیں۔ ہم پیروانِ رسول کے نقش قدم پر چلیں گے، اللہ کی طرف مدافعت بھی کریں گے اور رسالت کے مانند بے کنار کشتی بجھا کر اپنے دشمنوں سے پر کاری ضرب لگائیں گے۔

پروردگار تو نے وعدہ کیا ہے کہ جو تیری نصرت کرے گا اس کی تو نصرت کرے گا اور تیری نصرت کے کوئی تیرا اس کو دنیا و دنیا دونوں میں ملے گی۔ پروردگار تو ہماری خالص نیتیں دیکھ لے اور ہم کو فتح سے ہمکنار کر۔ ◻

جیتی جاگتی زندگی — ہمدرد کے قلم سے

جراُت گفتگو

[illegible]

بیوی کی نحوست

[illegible]

والدین کو اطلاع دیئے بغیر شادی کر لی

[illegible]

ادب و ثقافت

غزل

(ماخون ایمن، نیویارک)

اک روش پہ عمر بھر چلتے رہے — ہم نئے سانچوں میں کب ڈھلتے رہے
غم رہے سینے میں سانسوں کی طرح — آستیں میں سانپ یوں پلتے رہے
ہنس کے جن لوگوں نے میری جان لی — ہاتھ رہ رہ کر وہی ملتے رہے
راہ جن لمحوں کی دیکھی ہر گھڑی — عمر بھر لمحے وہی ٹلتے رہے
جن دلوں کو ہم نے پہنچایا سکون — مونگ سینے پہ وہی دلتے رہے
زندگی دیتی رہی خوشیوں میں غم — آندھیوں میں بھی دیئے جلتے رہے

جانِ ہر محفل تھے ہم ایمن! مگر
اہلِ محفل کو ہمیں کھلتے رہے

ریڈیو پاکستان راولپنڈی کے زیر اہتمام مزاحیہ مشاعرہ

رپورٹ: سنیان سواتی

مشاعرے میں پیش کیے گئے اشعار کا انتخاب حسب ذیل ہے۔

یہ بتایا دوستوں نے عشق فرمانے کے بعد!
اہلیہ گھر کی ہر اک چیز چیک کرتا ہوں میں
اک تو سے آنے سے پہلے اک تو سے جانے کے بعد

محسن احمد:

بھیگی جو بال وزیر موری وال بینک میں
کھولا اکاؤنٹ اور ہوا چال بینک میں
غالب کی ڈائری میں یہ مصرعہ بدل گیا
ٹھہرے ہے گرانی احوال بینک میں

انوار فطرت:

وقت نکاح میں گھونگھٹ میں تھی
جو غریب نے چھپائی ہے
آگے بالکے میں یہ ہوا معلوم
بیوی شوہر کو ہی کھاتی ہے

اقبال بخت:

روٹیاں گھر میں تو کیا غم روٹیاں اپنی تو ہیں
غیر ملکی ایڈ ہتھیانے کے چکر میں نہ پڑ!

سید ضمیر جعفری:

بہت سے اجنبی کھیتوں کی روٹی ہم نے کھائی ہے
مگر خود اپنی گندم کے نوالے اور ہوتے ہیں
بٹو کے ہاتھ کی پرہا ہیا لیے رنگ سے لذت
مگر اتنا اماں کے ہاتھ کا بھی اپلے اور ہوتے ہیں

ادھر آتے آتے بڑا بے ہوش آیا
ادھر سے آگے آتے ہیں نہ جانے کیا آتا
بیٹا ہے سویرے تو کوئی اور ہی ہوگا
افسر تو کبھی وقت پہ دفتر نہیں آتا

اسرار اشفاق:

اور بھی چیزیں بہت سی لگتی ہیں دل کے ساتھ

کاظمی نے اپنی نئی اور قابل قدر تصنیف "منزل پاکستان" میں تمام پاکستان کی تاریخ کے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے ان مسائل کا احاطہ کیا ہے جن کے باعث قوم آج ذہنی انتشار میں گرفتار ہے۔ اپنی اس علمی کاوش میں انہوں نے محض نشاندہی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ان عوامل کو بھی واضح کیا ہے جنہیں مستقبل کی راہ متعین کرنے کے سلسلے میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ یہ کتاب علمی ادارہ ۲۲۰ بہادر آباد کراچی نے شائع کی ہے۔

شہرِ گمنام

مصنف: عنیب الرحمٰن
صفحات: ۹۲ — قیمت: پندرہ روپے
ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی۔

ایک زمانے میں عنیب الرحمٰن کا کلام کثرت سے ادبی رسائل میں نظر آتا تھا لیکن اس کے بعد وہ انگلینڈ اور امریکہ چلے گئے اور لکھنے کی بجائے پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہو گئے۔ ۱۹۶۵ء میں "بازدید" کے نام سے ان کا پہلا مجموعۂ کلام شائع ہوا تھا اور اب کوئی بیس سال بعد "شہرِ گمنام" کے نام سے مختصر سا دوسرا مجموعۂ کلام سامنے آیا ہے جس میں صرف نظمیں شامل ہیں۔ ... زیر نظر مجموعے میں بھی ان کی اچھی نظمیں شامل ہیں لیکن یہ بات بہر حال باعث حیرت ہے کہ عنیب الرحمٰن جیسے باصلاحیت شاعر کا کوئی اثر نظر نہیں آتا ... مجموعہ دیدہ زیب کاغذ پر نہایت عمدہ طریقے سے چھاپا گیا ہے۔

استاد دامن دی یاد وچ

گذشتہ دنوں پنجابی زبان کے معروف شاعر استاد دامن مرحوم کی یاد میں آرٹس کونسل کراچی میں محفل مذاکرہ اور محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس کا اہتمام پنجابی ادبی پرچہ نے کیا تھا۔ مذاکرے اور مشاعرے میں اردو، سندھی، بلوچی، پشتو اور پنجابی زبانوں کے دانشوروں اور شعراء نے شرکت کی۔

"شب خون" کے نئے شمارے

بھارت سے رسالہ "شب خون" کے دو شمارے حال ہی میں شائع ہوئے ہیں۔ "شب خون" جدیدیت کا علمبردار ہے۔ شمارہ ۱۴۲ میں سید وقار حسین نے خلیل الرحمٰن اعظمی کے دو آخری شماروں پر نظر ڈالی ہے۔ شمس الرحمٰن فاروقی نے اعظمی صاحب کی طرز تحریر کا جائزہ لیا ہے۔ ... شمارہ ۱۴۳ میں پاکستانی ادیبوں میں سے ثروت حسین، راشد، شفیق ... اور احمد مشتاق کی تخلیقات شائع ہوئی ہیں۔

ڈاکٹر وزیر آغا پر پی ایچ ڈی

بھارت سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں ڈاکٹر وہاب اشرفی کی نگرانی میں جناب اکرام علی راشد ڈاکٹر وزیر آغا پر پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر وزیر آغا کی متعدد کتابوں کے ایڈیشن بھارتی ناشروں نے شائع کر دیئے ہیں۔ ان کا رسالہ "اوراق" بھی اس ملک میں کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے ان کے بارے میں بھارت میں بیشتر مواد موجود ہے۔ تاہم سنا ہے کہ اکرام علی راشد صاحب نے نایاب مواد کی تلاش میں پاکستان آنے والے ہیں۔

حسنین کاظمی کی نئی کتاب "منزل پاکستان" شائع ہو گئی

اردو کے ممتاز و معروف ادیب اور ماہر تعلیم سید حسنین ...

دید و باز دید — زود انیش

- نیرنگِ خیال میں منٹو کی شخصیت کا نیا گوشہ
- معاشرے کا باغی ادیب معاشرے سے خوفزدہ تھا
- منٹو کے حکم پر جگر نے کام شروع کر دیا



کبھی بڑے ادیب کی وفات سے زندگی اور ادب کا قطعی خوبصورت تاریک ہو جاتا ہے لیکن اس کا ایک قابل غور پہلو یہ بھی ہے کہ مرحوم ادیب کے بارے میں ایسے شخصی بیانات جاری ...

تازہ بہ تازہ

انجمنِ اردو کے الیکشن

انجمن اردو کے سالانہ انتخابات حسب معمول اس سال بھی منعقد ہوئے جس میں منتخب شدہ بورڈ ممبران نے مندرجہ ذیل افراد کو انتظامیہ کے لیے نامزد کیا۔

صدر:	محمد حفیظ الکبیر قریشی
نائب صدر:	شبیر السلام
خزانچی:	اشفاق احمد
نائب معتمد:	غلام محمد لودھی

انجمن کی ماہانہ نشستوں کا انتظام ہر ماہ کے آخری اتوار کو ۲۵۲ بلور اسٹریٹ پر ہوتا ہے جس میں شعر گوئی، شعر فہمی اور ادبی مضامین پڑھے جاتے ہیں۔ عام اردو بولنے والوں کے لیے صلائے عام ہے۔

جمیل یوسف کی نئی کتاب

اردو غزل کے ممتاز شاعر جناب جمیل یوسف کا نیا مجموعہ غزل "..." کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ ...

شاہد احمد دہلوی مرحوم کے شخصی خاکوں کا دوسرا مجموعہ "بزمِ خوش نفساں"

اردو کے صاحب طرز انشاء پرداز اور رسالہ ساقی کے ایڈیٹر شاہد احمد دہلوی مرحوم کے شخصی خاکوں کا دوسرا مجموعہ "بزم خوش نفساں" کے نام سے شائع ہو گیا ہے۔ اسے ڈاکٹر جمیل جالبی نے مرتب کیا ہے۔ ... شاہد احمد دہلوی کے شخصی خاکوں کا پہلا مجموعہ "گنجینۂ گوہر" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ "بزم خوش نفساں" میں مولوی عبدالحق، نیاز فتح پوری، حفیظ جالندھری، ... احمد، شوکت تھانوی، فیض احمد فیض اور دیگر شخصیات کے خاکے ہیں۔ ... یہ کتاب مکتبۂ اسلوب کراچی نے شائع کی ہے۔

آپ کے خطوط

(ہمیں اپنے قارئین کی جانب سے سُود کے بارے میں جو خطوط ملے ہیں اُن میں سے کچھ اختصار کے ساتھ یہاں پیش کیے جا رہے ہیں)

"۔۔۔۔۔ میں اپنا پیسہ بغیر سود کے بینک اکاؤنٹ میں رکھتا ہوں۔ اب میرے پاس پانچ ہزار ڈالر جمع ہیں جس پر بینک، تو سود یا نفع کما رہا ہے خواہ میں اپنا حصہ لوں یا نہیں۔

دو سال بعد INFLATION کی وجہ سے اس رقم کی قوتِ خرید میں کمی ہو جائے گی اور جس نا گہانی ضرورت کے خیال سے اس پیسے کو اگر دس سال تک بینک میں رکھ چھوڑوں تو اس رقم کی VALUE غالباً آج کے ایک ہزار ڈالر کے برابر رہ جائے گی۔

مذہبی نقطۂ نظر سے اس نقصان کی تلافی کیونکر ممکن ہے؟" ـــــ محمد ریاض چوہدری

"۔۔۔۔۔ مجھے اس ملک میں آئے ہوئے ۱۲ سال ہو گئے ہیں۔ اپنا گھر ہونا نہ صرف ایک دیرینہ خواہش ہے بلکہ اشد ضرورت بھی ہے۔ دس بارہ سال پہلے یہاں گھر چھیسہ ہزار میں کھلے مل جاتے تھے۔ چنانچہ ہم نے سینٹ سینٹ جوڑ کر مکان کے لیے رقم جمع کرنا شروع کی۔ مارگیج پر مکان نہیں لیا کہ سود دینا پڑے گا۔ اکاؤنٹ بھی سود کے بغیر رکھا۔ آج خدا خدا کر کے تیس ہزار ڈالر تو جمع ہو گئے لیکن مکانوں کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔ ہماری ضرورت کے گھر کی قیمت آج کم از کم ۸۰ ہزار ڈالر ہے۔ خاندان بڑھ رہا ہے، ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ مگر مکان آج بھی ہم سے اتنا ہی دور ہے (بلکہ دور تر ہے) جتنا کہ دس سال پہلے تھا۔۔۔۔۔" ـــــ اطہر فاروقی

"۔۔۔۔۔ جس معاشرے میں ہم زندگی گزار رہے ہیں اس میں ہر جگہ سُود کا چلن ہے۔ آخر یہ یونس خان صاحب کونسی دنیا میں رہتے ہیں جو اس سے دامن بچا سکیں گے؟ انہیں چاہیے کہ اپنے وطن واپس چلے جائیں۔۔۔۔۔" ـــــ سلیم لطیفی

"۔۔۔۔۔ کیا بینک کے INTEREST کا ترجمہ الربوٰا (جسے سود بھی کہا جا سکتا ہے) ہو سکتا ہے؟ جہاں تک میری ناقص یادداشت کام کرتی ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ کئی علماء نے بینک کے انٹرسٹ کا ترجمہ الربوٰا (قرآنی اصطلاح) نہیں کیا۔۔۔" ـــــ سید شجاعت علی

"۔۔۔۔۔ اقبال یونس خان صاحب کا بیان اخبار میں پڑھ کر میں نے اپنی جمع پونجی انٹرسٹ اکاؤنٹ سے نکال کر چیکنگ اکاؤنٹ میں ڈال دی ہے۔ اس رقم پر مجھے کوئی سات سو ڈالر سود ملا ہے جس کو استعمال کرنا اب میں گناہ سمجھتا ہوں۔ یہ رقم کسی ضرورت مند کو دینا بھی ناجائز ہوگا۔ کیا کیا جائے۔۔۔؟" ـــــ محمد نعیم

بھارت نے پاکستان کو ہرا کر عالمی کرکٹ چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کر لیا

جاوید اور عمران کے سوا کسی پاکستانی کھلاڑی نے قابلِ ذکر بیٹنگ نہیں کی

سری کانت کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا، بھارت میں جشن، لوگوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں

[illegible]

سکور بورڈ

پاکستان

محسن خان	ک	وشواناتھ	ب	کپل دیو	۱۴
قاسم عمر	ک	اظہر الدین	ب	کپل دیو	۵
رمیز راجہ	ک	سری کانت	ب	شرما	۹
ظہیر عباس			ب	کپل دیو	۰
جاوید میانداد	سٹمپ	وشواناتھ	ب	شیو راما کرشنن	۴۸
عمران خان	رن آؤٹ				۴۵
سلیم ملک	ک	شرما	ب	شیو راما کرشنن	۱۴
وسیم راجہ	ناٹ آؤٹ				۲۱
طاہر نقاش	ک	وشواناتھ	ب	شاستری	۱۰
انیل دلپت	ک	شاستری	ب	شیو راما کرشنن	۰
عظیم حفیظ	ناٹ آؤٹ				۷
		ایکسٹرا			۱۸
		میزان			۱۷۶

بھارت

روی شاستری	ناٹ آؤٹ				۶۳
سری کانت	ک	وسیم راجہ	ب	نقاش	۶۷
اظہر الدین			ب	نقاش	۲۵
وینگسارکر	ناٹ آؤٹ				۱۸
		ایکسٹرا			۴
		میزان			۱۷۷

عمران خان کپتان ہوں گے

کراچی ـــــ بتایا گیا ہے کہ جاوید میانداد نے ۔۔۔ پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان کے عہدے سے ۔۔۔ ٹیم کا کپتان عمران خان کو مقرر کیا جا رہا ہے ۔۔۔ پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

قسمت نے مجھ سے منہ موڑ لیا ـ جاوید

مسز گاندھی اور راجیو گاندھی نے بھارتی ٹیم کی کارکردگی کی تعریف کی

کراچی ـــــ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے کپتان جاوید میانداد نے ۔۔۔



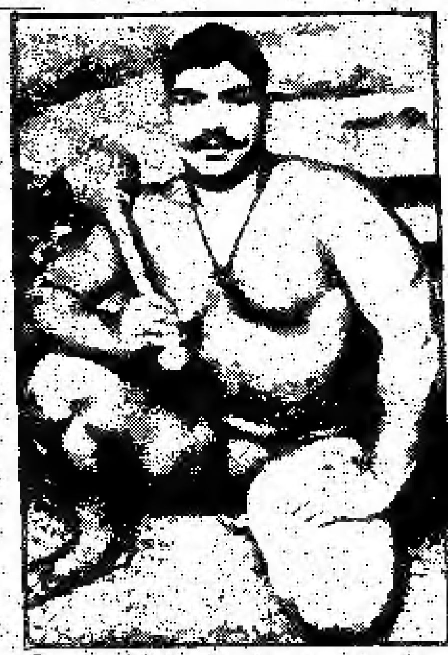
[illegible]

شاہ ایران کا تخت ۔۔۔

[illegible]

دستاویزات ۔۔۔ پاکستان ۔۔۔

[illegible]



عالمِ شباب کی ایک نادر تصویر

بھولو پہلوان انتقال کر گئے

[illegible]

آہ بھولو پہلوان

رستمِ زماں بھولو پہلوان کے انتقال سے برصغیر کی تاریخِ پہلوانی کا ایک شاندار باب ختم ہو گیا۔ بھولو نے بزرگوں میں گاما پہلوان اور امام بخش پہلوان نے جو نام کمایا تھا، بھولو نے اُسے مزید جلا دی اور اپنے خاندان کے فن اور شہرت کو نئی بلندیوں پر پہنچایا۔ بھولو کا وجود اہلِ پاکستان کے لیے فخر کا باعث تھا اور افسوس کہ ہمارا یہ فخر ہم سے چھن گیا۔ اُن کی عمر ساٹھ برس کی تھی اور یہ کوئی زیادہ عمر نہیں تھی لیکن ذیابیطس اور دل کے عارضے نے انہیں بیمار ڈال دیا تھا اور اس بیماری پر ان کے سارے مداح تشویش کا شکار تھے لیکن یہ کسی کو خیال نہیں تھا کہ اس قدر جلد انہیں موت کا فرشتہ بچھاڑ دے گا۔ جب پہلے دن یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی کہ ان کی ٹانگ کاٹ دی گئی ہے تو دل لرز اٹھا کہ یہ کیا ہوا؟ اور ابھی بھولو کو چاہنے والے سنبھلے نہ پائے تھے کہ انتقال کی خبر آ گئی اور اس موت پر یقیناً قومی ماتم ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ بھولو قوم کی آن اور قوم کی شان تھا اور مسلمانوں کی تاریخ میں فنِ پہلوانی کو جو خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے اس کی عظیم روایات کا مظہر تھا۔ بھولو کے بعد اگرچہ ان کا خاندان بھی باقی ہے جس میں کئی نامور پہلوان شامل ہیں اور فنِ پہلوانی بھی اپنی جگہ پر قائم و دائم ہے لیکن جو خلا بھولو کی موت سے پیدا ہوا ہے۔ وہ پُر نہیں ہو سکے گا اور اس پر ہم جس قدر بھی افسوس کریں کم ہے اور بھولو کی یاد تازہ رکھنے کے لیے حکومت اور عوام کی جانب سے یقیناً خصوصی اہتمام ہونا چاہیے کیونکہ یہ اہتمام بھولو کے ساتھ اس ملک کی عزت اور وقت کی بھی علامت ہوگا۔

روزنامہ جسارت کراچی

کینیڈین سوسائٹی میں پاکستانی خواتین کی بدلتی ہوئی ذمہ داریاں

نیشنل فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کے زیرِ اہتمام ٹورانٹو میں مندرجہ بالا موضوع پر ایک کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے۔ جس کے مقررین میں کینیڈا کی وفاقی وزیر امیگریشن محترمہ فلورا میکڈونلڈ اور شمالی امریکہ کے ماہرین شامل ہیں۔

بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء۔ بوقت ۹ بجے صبح سے ۴ بجے شام

بمقام ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ۔ ٹورانٹو (O15E)

رجسٹریشن کے لیے فون کیجیے: ٹورانٹو میں: 491-3272 (416)

اوٹاوا میں: 237-7853 (613)

اسمبلیوں میں سرکاری ملازمین کے رشتہ داروں کی رکنیت بحال کردی گئی

صدر ضیاء کے اختیارات
امریکی صدر کے اختیارات
سے بھی زیادہ ہیں

جمعیت کا تبصرہ

ان ارکان اسمبلی کو گذشتہ روز نااہل قرار دے دیا گیا تھا

متعدد درخواستیں موصول ہونے پر صدر ضیاء نے سابقہ قانون واپس لے لیا

سکھ ہائی جیکرز کی طرف سے ایس ایم ظفر پیش ہوں گے؟

حکومت پاکستان نے اجازت دے دی • مسٹر ظفر آج لاہور روانہ ہوں گے

آغاخان نے اسلامی فن تعمیر کے مطالعہ کیلئے ۹ لاکھ ڈالر کی گرانٹ دیدی

مغربی طرز تعمیر، فن تعمیر اور اسلامی ورثہ میں ملنے والے فن تعمیر کو ختم کر دے گا۔ آغا خان



توہین مذہب کی توہین اور دیگر الزامات کے تحت سات افراد کو سزا

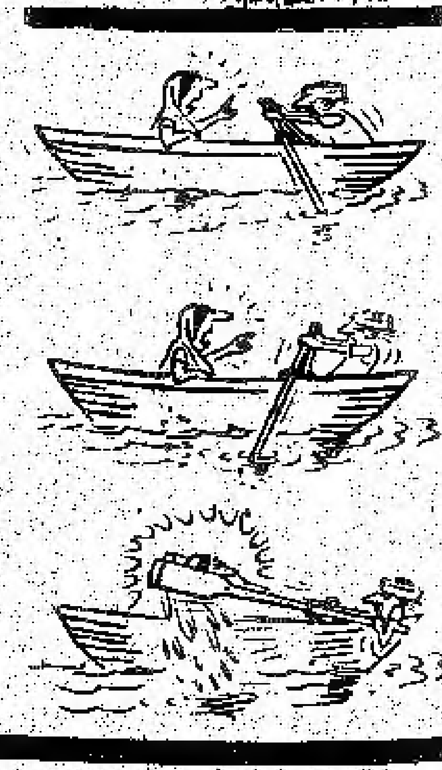
ولی خان آفتاب شیرپاؤ اور نسیم ولی خان کو رہا کر دیا گیا

پشاور — (نمائندہ جسارت) کالعدم این ڈی پی کے

بہ شکریہ

جہیز کے مسئلہ پر

ایک ہزار خواتین کا قتل



fortnightly **al-Hilal** Vol.14 No.1 March 25, 1985 50 ¢
Ph: (416) 474-9293, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

افغان مسئلہ پر پاکستان کو روس کے نئے رہنما کی دھمکی

مخالف "گوریلوں" کو مسلسل استعمال کرنے دیئے تو پاک روس تعلقات خراب ہو جائیں گے، میخائل گورباچوف

تعزیتی ملاقات میں روس کے نئے رہنما نے اپنی حکومت کے موقف کا سخت لہجے میں اظہار کیا

روسی قیادت نے پاکستان کی پالیسی کا صاف گوئی سے تجزیہ کیا: تاس


میخائل گورباچوف

حیدرآباد دکن میں پرتشدد واقعات کو روکنے کیلئے سیکیورٹی فورسز کا گشت

کرفیو میں نرمی کے دوران ایک شخص کو چھرا گھونپ دیا گیا، ہلاک شدگان کی تعداد ۱۴ ہو گئی

اسرائیل کی انٹیلیجنس اسلام آباد پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے

جنوبی ایشیا میں جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے بارے میں اسرائیل کی حکمت عملی پر سیمینار سے مقررین کا خطاب

امریکہ، پاکستان، چین، مصر اور ایران، افغان مجاہدین کی مدد کر رہے ہیں، افغانستان اور ایران میں تربیتی کیمپ قائم ہیں

روس افغان حکومت کی حمایت اور مدد کرتا رہے گا

افغانستان کی موجودہ صورت حال کی وجہ غیر ملکی جارحیت ہے، مزاحمت کو ناکام بنا دیا جائیگا: ببرک

نئے روسی رہنما کی پشت پناہی پر ببرک کارمل کا اظہار اطمینان

گورباچوف کے موقف سے روسی پالیسی کی واضح نشاندہی ہوتی ہے: سیاسی مبصرین کی آراء

صاحبزادہ یعقوب اور کوثر نیازی

بھارت سے آدمی میں، سپیر نگار

پاکستان میں بھارت کے نئے سفیر





Managing Editor: M Lateef Owaisi